2020 年 6 月 2 日ジャング紙ラホール版 1 面

سٹیٹ بینک

کورونا سے تجارت متاثر، کئی کمپنیاں دیوالیہ ہوسکتی ہیں

ترسیلات زر اور سرمایہ کاری کم، عوام کی قوت خرید گھٹ گئی، بیروزگاری بڑھے گی، ویڈیو رپورٹ جاری

کراچی (نمائندہ جنگ) سٹیٹ بینک نے کورونا کے معیشت پر اثرات سے متعلق ویڈیو رپورٹ جاری کردی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ کورونا سے تجارت متاثر ہوئی ہے، صورتحال یہی رہ تو کئی کمپنیاں دیوالیہ ہوسکتی ہیں، ترسیلات زر اور سرمایہ کاری کم ہوگئی جبکہ عوام کی قوت خرید گھٹ گئی، بیروزکاری بڑھے گی، بینکوں کی آمدنی بھی متاثر ہوگی۔ یوٹیوب کے ذریعے جاری رپورٹ میں کورونا کے معاشی اثرات کے حوالے سے عوام کے ذہنوں میں اٹھنے والے بنیادی سوالات کا جواب دیتے ہوئے کورونا کی وباء سے قبل استحکام کی جانب گامزن پاکستانی معیشت اور کورونا کی وباء کے بعد عالمی اور مقامی حالات سمیت لاک ڈاؤن کے اثرات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ سٹیٹ بینک نے کہا ہے کہ کورونا وائرس کے سبب تجارت متاثر ہوئی ہے عالمی معیشت متاثر ہونے سے ترسیلات زر میں بھی کمی آرہی ہے جبکہ سرمایہ کاری میں بھی کمی کا سامنا ہے۔ سٹیٹ بینک نے کہا ہے کہ تیل کی کم قیمتوں درآمدی ممالک کو فائدہ پہنچا ہے تاہم لاک ڈاؤن کی وجہ سے مقامی سطح پر کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوئی ہیں عوام کی قوت خرید مزید کم ہوگئی ہے۔ پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری بھی کم ہوگئی ہے دوسری جانب معاشی سست روی سے محصولات میں بھی کمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سٹیٹ بینک کے مطابق کورونا کی وبا کو قابو کرنے کیلئے لاک ڈاؤن کیا گیا جس سے فیکٹروں اور کاروباروی طبقے کا کیش فلو متاثر ہوا۔ سٹیٹ بینک نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر یہی صورتحال جاری رہی تو کئی کمپنیوں کا دیوالیہ نکل سکتا ہے، کمپنیاں دیوالیہ ہونے سے بینکوں کی آمدنی بھی متاثر ہوگی اور کاروبار بند ہونے سے بیروزگاری میں بھی اضافہ ہوگا۔ سٹیٹ بینک کا کہنا ہے کہ موجودہ صورتحال میں زرمبادلہ کے ذخائر گھٹ سکتے ہیں، حالات اسی طرح رہے تو روپے کی قدر میں مزید کمی کا خدشہ ہے، معاشی چیلنجز اور کورونا کے اثرات معاشی ترقی کی شرح پر بھی مرتب ہوں گے اور بجٹ پر بھی اس کا اثر پڑے گا۔ سٹیٹ بینک کا کہنا ہے کہ کورونا کی وبا سے قبل پاکستان کی معیشت میں بہتری آنا شروع ہوگئی تھی، معیشت میں بہتری کے لئے حکومت نے کئی اقدامات اٹھائے تھے جن کی بدولت درآمدات میں کمی اور برآمدات میں اضافہ ہوا، ریٹنگ ایجنسیوں نے پاکستان کی ریٹنگ کو مستحکم رکھا ہے۔ مالی سال 2020ء کے شروع میں محصولات بڑھنا شروع ہوئیں، کاروبار طبقے کے اعتماد میں اضافہ ہوا، بیرونی سرمایہ کاری بھی تیزی سے بڑھنا شروع ہوگئی تھی، سٹیٹ بینک نے کہا ہے کہ صحت کے شعبے پر حکومتی اخراجات خطے کے دیگر ممالک سے کم ہیں، موجودہ صورتحال میں عوام کی آگاہی بہت ضروری ہے، پاکستان میں 10 میں سے 4/ افراد غربت میں زندگی بسر کررہے ہیں، اقوام متحدہ لاک ڈاؤن سے کھانے پینے اور معاشرتی تحفظ کی فراہمی چیلنج ہوگا، پاکستان کے قرضوں میں اضافہ ہورہا ہے، پاکستان کی معیشت کھپت پر مبنی ہے، عوام کی قوت خرید کم ہونے سے جی ڈی پی متاثر ہوگی، کمپنیوں کی آمدنی میں کمی بھی بے روزگاری میں اضافہ کا سبب بنے گی۔